سوال

(258)حج کے مہینوں میں عمرہ کےلیے جانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے حج کے مہینوں میں مثلاً ذی العقدہ میں عمرہ کیا پھر مدینہ منورہ چلا گیا اور وہاں حج ٹھہرا رہا، تو کیا اس کے اوپر حج تمتع واجب ہوگا، یا تینوں صورتوں کے درمیان اسے اختیار ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس پر حج تمتع واجب نہ ہوگا، اگر چاہے گا تو دوسرا عمرہ کرے گا اور متمتع ہو جائے گا، ان لوگوں کے قول کے مطابق جو یہ کہتے ہیں کہ سفر کی وجہ سے تمتع منقطع ہو جاتا ہے نئے عمرہ کے بعد بہر حال وہ متمتع ہو جائے گا، اور قربانی واجب ہو جائے گی، اور اگر چاہے گا تو صرف حج کی نیت کرے گا، اس صورت میں اختلاف ہے کہ وہ قربانی کرے گا یا نہیں؟ صحیح یہی ہے کہ وہ قربانی کرے گا، اس لیے کہ مدینہ منورہ چلے جانے سے تمتع کا حکم منقطع نہیں ہوجاتا، سب سے صحیح قول یہی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

حج بیت اللہ اور عمرہ کے متعلق چند اہم فتاوی صفحہ: 330

محدث فتویٰ